عقائد و کمالات علمائے دیوبند

افادات

حضرت العلام مولانا اللہ یار خان رحمۃ اللہ علیہ

ناشر
ادارہ نقشبندیہ اویسیہ دار العرفان منارہ ضلع چکوال

نمبر۳۔ تصوف وسلوک اسی حقیقت کا دوسرا نام ہے جس کو حدیث کی اصطلاح میں احسان کہا جاتا ہے۔ جس کے متعلق حضور اکرم ﷺ نے فرمایا کی جآء جبرئیل یعلمکم دینکم واضح فرمادیا کہ یہ دین کا جزو ہے کوئی شے زائد نہیں نہ دین سے خارج ہے۔

نمبر۴۔ اگر کوئی شخص کسی وجہ سے اس نعمت عظمٰی کے حصول سے قاصر ہو تو اہل اللہ کے سلسلے میں منسلک ہو جائے۔

نمبر۵۔ اہل اللہ کے ساتھ منسلک ہو کر ان کی مجلس میں بیٹھنے والا محروم نہیں اگر کوئی بد بخت اور برخود غلط آدمی ان دونوں سے محروم ہو تو کم از کم اس جزو دین کو بدعت کہنے سے پرہیز کرے۔ ایسا نہ ہو کہ خود گمراہ ہونے کے علاوہ دوسروں کی گمراہی کا سبب بن جائے۔

نمبر ٦۔ یہ علمائے دیوبند کا متفقہ اور اجماعی عقیدہ ہے۔ جو اس اقتباس میں بیان کیا گیا ہے۔

نمبر۷۔ حکایات اولیاء۔ مولانا اشرف علی تھانوی

" مولانا محمد قاسم نانوتویؒ بانی درالعلوم دیوبند جب حج پر تشریف لے جا رہے تھے۔ ساتھیوں سے فرمایا:۔

" بھئی! میں پنجلاسہ ضروری جاؤں گا اور حضرت راؤ عبداللہ شاہؒ کو ضرور ملوں گا۔ مل کر رخصت ہونے لگے تو فرمایا حضرت میرے لئے دعا فرمایئے۔ اس پر انہوں نے فرمایا۔ بھائی! میں تیرے لئے کیا دعا کروں۔ میں نے اپنی آنکھوں سے دونوں جہاں کے بادشاہ رسول اللہ ﷺ کے سامنے بخاری پڑھتے ہوئے دیکھا ہے۔"

شاہ ولی اللہؒ کا حضور اکرم ﷺ سے قرآن مجید پڑھنے کا واقعہ گزر چکا